روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ یکم اکتوبر 2003ء 4 شعبان 1424 ہجری - یکم اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 223

خادم کو دعوت الی اللہ

حضرت عمرؓ اپنے عیسائی خادم اسحق کو بڑی محبت سے اسلام کی دعوت دیتے تھے اور ساتھ ہی یہ واضح کرتے تھے کہ اگر اسلام قبول نہیں کرو گے تو کوئی جبر نہیں ہے۔ لیکن اگر مسلمان ہو جاؤ گے تو ان برکات سے حصہ پاؤ گے جو اہل اسلام کو نصیب ہوتی ہیں۔ مگر اسحق کا دل نہ مانا۔ وفات کے وقت حضرت عمرؓ نے اسے آزاد کر دیا اور فرمایا اب جہاں چاہو جا سکتے ہو حضرت عمرؓ کی وفات کے بعد اسحق نے اسلام قبول کیا اور خود یہ واقعہ سنایا۔

(کنز العمال جلد 5 ص 50)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق نعمانی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

ایک روز کا ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود قصیدہ اعجاز احمدی لکھ رہے تھے اور اس کی کاپی غلام محمد کاتب امرتسری لکھ رہا تھا مجھے بھی بلوایا اور فرمایا کہ تم کاپی لکھو تا کہ جلدی یہ قصیدہ چھپ جائے اور فرمایا کہ کاپی ہمارے پاس بیٹھ کر لکھو میں نے عرض کیا بہت اچھا۔ آپ ایسا جلدی قصیدہ تصنیف کرتے تھے اور مجھے دیتے جاتے تھے کہ میں ابھی مضمون ختم نہیں کر سکتا تھا جو آپ اور مضمون دے دیتے تھے رات کے گیارہ بج گئے آپ کے لئے کھانا آیا فرمایا شام سے تو تم یہیں لکھ رہے ہو کھانا نہیں کھایا ہو گا آؤ ہم تم ساتھ کھائیں۔ ہمیں تو (۔) کی خوبیاں اور قرآن شریف کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل دینے .... میں یہاں تک استیلا اور غلبہ ہے کہ ہمیں نہ کھانا اچھا لگتا ہے نہ پانی نہ نیند جب بھوک اور نیند کا سخت غلبہ ہوتا ہے تو ہم کھاتے ہیں یا سوتے ہیں۔ پھر میں نے اور حضرت اقدس نے ایک دستر خوان پر کھانا کھایا۔ جب کھانا کھا چکے فرمایا یہ دن بڑے ثواب اور جہاد کے ہیں۔ اور اب تو لوگ مخالفت کرتے ہیں لیکن ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ آج کے دن کو یاد کریں گے اور افسوس کریں گے اور پچھتائیں گے میں نے عرض کیا کہ حضور ہمیشہ یہی قاعدہ رہا ہے کہ اللہ والوں سے معاصرت کی وجہ سے لوگ مخالفت کیا ہی کرتے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔ آپ کی بھی مخالفت اس وقت بہت کرتے ہیں لوگ مردہ پرست ہیں آپ کی وفات کے بعد آپ کی قبر مبارک پر پھول اور مٹھائیاں اور غلاف چڑھائیں گے اور نذر نیاز لائیں گے فرمایا لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ .... ان دنوں مجھے زکام کی وجہ سے کھانسی ہو رہی تھی بارہ بجے ہوں گے بار بار کھانسی اٹھتی تھی فرمایا آج صاحبزادہ صاحب آپ کو کھانسی ہو رہی ہے کیا سبب ہے میں نے عرض کیا کہ شام سے میں حضور اقدس کی خدمت میں حاضر ہوں پان نہیں کھایا مجھے حضور اجازت دیں تو میں گھر سے پان کھا بھی آؤں اور دو چار گلوریاں ساتھ لے آؤں فرمایا جاؤ نہیں لکھے جاؤ کاپی کی ضرورت ہے پریس میں چھاپ رہے ہیں دیر ہو جائے گی میں پان لاتا ہوں یہ فرما کر بالا خانہ سے نیچے کے مکان میں گئے مجھے آپ کے بولنے کی آواز آتی تھی فرماتے تھے جلد بتلاؤ محمود کی والدہ کہاں ہیں اتنے میں حضرت اماں جان آ گئیں حضور نے فرمایا صاحبزادہ صاحب کاپی لکھ رہے ہیں وہ گھر جائیں گے تو دیر ہو جائے گی آٹھ دس پان معہ مصالحہ لگا کر دو تو حضرت اماں جان نے دس پان ثابت لگا کر دئے اور ایک تھالی میں رکھ کر لائے۔

(تذکرۃ المہدی ص 16)

ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات

✿ بیت الفتوح کا افتتاح 3۔ اکتوبر 2003ء بروز جمعۃ المبارک ہو گا۔ اس بابرکت اور پرمسرت موقع پر ایم ٹی اے پاکستانی وقت کے مطابق 3 بجے سہ پہر تا 8 بجے شب براہ راست پروگرام نشر کرے گا۔ یہ پروگرام رات 12 بجے سے دوبارہ بھی نشر ہو گا۔ احباب جماعت اس سے مستفیض ہوں۔

(نظارت اشاعت)

ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے عہدیدار

✿ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے درج ذیل عہدیداران کی برائے سال 2003-2004ء از راہ شفقت منظوری عنایت فرمائی ہے۔

مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسرا صاحب۔ صدر
مکرم عبدالباسط قمر صاحب۔ نائب صدر
مکرم ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب۔ نائب صدر
مکرم ڈاکٹر راجہ رفیق احمد صاحب۔ جنرل سیکرٹری
مکرم رانا مبشر حمید صاحب۔ جوائنٹ سیکرٹری
مکرم راجہ رشید احمد صاحب۔ فنانس سیکرٹری

(ناظر امور عامہ)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی سوم

بعنوان پانچ بنیادی اخلاق

اول۔ فراست احمد طاہر ہوسٹل ربوہ
دوم۔ ملک فرحان احمد گوجرانوالہ شہر
سوم۔ قیصر محمود دارالعلوم جنوبی ربوہ
چہارم۔ عمر طیب درانی صادق آباد راولپنڈی
پنجم۔ شکور احمد بلوچ لطیف آباد حیدرآباد
ششم۔ فضل احمد اقبال ٹاؤن لاہور
ہفتم۔ طلحہ بن خالد دارالنور فیصل آباد
ہشتم۔ کاشف محمود دانش فیصل ٹاؤن لاہور
ذکی وسیم قریشی نارتھ کراچی
نہم۔ شکیل احمد منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ
دہم۔ بشارت محمود بدین شہر

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

2003ء ②

21 تا 23 فروری خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت دسویں سالانہ عالمی مقابلہ جات۔ 34 اضلاع کے 225 خدام شریک ہوئے۔

21 تا 23 فروری سیرالیون کا 43 واں جلسہ سالانہ۔ 413 جماعتوں کے 2470 افراد کی شرکت۔

23 فروری کمبوڈیا میں بیت التقویٰ کا افتتاح ہوا۔

25 فروری امیر ضلع راجن پور مکرم میاں محمد اقبال صاحب کو شہید کر دیا گیا ان کی عمر 61 سال تھی۔

28 فروری تا **2** مارچ مجلس انصار اللہ پاکستان کے 5 ویں سالانہ ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ 9 علاقہ جات کے 19 اضلاع کے 225 کھلاڑیوں نے شرکت کی۔

یکم مارچ بوسنیا میں پہلے احمدیہ مرکز بیت السلام کا قیام۔

9,8 مارچ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا چھٹا سالانہ کنونشن منعقد ہوا۔ 200 سے زائد ممبران کی شرکت۔

21 تا 23 مارچ پاکستان کی 84 ویں مجلس مشاورت۔ حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے صدارت فرمائی۔

21 تا 23 مارچ جماعت برکینا فاسو کا 14 واں جلسہ سالانہ۔ 260 جماعتوں کے 8675 افراد کی شرکت۔

23 مارچ جماعت سورینام کے تحت بین المذاہب سمپوزیم کا انعقاد۔ وزیر تعلیم نے صدر مملکت کی نمائندگی کی۔

30 مارچ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کا 23 واں سالانہ کنونشن منعقد ہوا۔

مارچ بیلجیئم سے ماہنامہ ''السلام'' کا اجرا ہوا۔

4 اپریل احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام گردوں سے متعلق ایک علمی نشست منعقد ہوئی۔

10 اپریل خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت ایوان محمود میں مشاعرہ منعقد ہوا۔

18 اپریل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے زندگی کا آخری خطبہ صفت **خبیر** کے موضوع پر ارشاد فرمایا اور اسی دن مجلس عرفان بھی منعقد فرمائی۔

18 تا 20 اپریل آسٹریلیا کا 19 واں جلسہ سالانہ۔ 729 احباب کی شرکت۔

19 اپریل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کروڑوں دلوں کو اشکبار چھوڑ کر لندن وقت کے مطابق صبح ساڑھے نو بجے حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔ آپ کی وفات کا اعلان حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی طرف سے ایم ٹی اے پر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ تمام انتظامات حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی ہدایات کے مطابق کئے جاتے رہے۔ رات 11 بجے حضور کے جسد اطہر کو 9 افراد پر مشتمل ٹیم نے غسل دیا۔

20 اپریل حضور کا جسد اطہر آخری دیدار کے لئے محمود ہال میں رکھا گیا ہزارہا عشاق نے آخری بار آپ کا دیدار کیا۔ یہ سلسلہ 22 اپریل تک جاری رہا۔

22 اپریل بعد نماز مغرب و عشاء مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس بیت الفضل لندن میں ہوا۔ جس نے حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح الخامس منتخب کیا۔ موقع پر موجود 11 ہزار افراد جماعت نے اور کل عالم کے احمدیوں نے ایم ٹی اے کی وساطت سے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔

23 اپریل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے لندن وقت کے مطابق تقریباً اڑھائی بجے اسلام آباد میں خطاب عام کے بعد بیعت لی پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نماز جنازہ پڑھائی اور اسلام آباد میں تدفین کے بعد ساڑھے چار بجے قبر پر دعا کروائی۔ یہ تمام کارروائی ایم ٹی اے پر نشر کی گئی۔

اے جانے والے تو نے جماعت کی امامت کا حق ادا کر دیا خدا تعالیٰ تیری روح کو بلند درجات عطا فرمائے۔

ترے جانے کے بعد

شہر ہے اک درد کا منظر ترے جانے کے بعد
مَیں بھی آیا ہوں بچشمِ تر ترے جانے کے بعد

جانتا بھی تھا کہ تجھ سے مل نہ پاؤں گا مگر
پھر بھی آیا ہوں ترے دَر پر ترے جانے کے بعد

اب تخیّل میں مرے پرواز کی طاقت نہیں
کٹ گیا ہے شعر کا شہپر ترے جانے کے بعد

وہ تری خاکِ لحد اور وہ ہجومِ عاشقاں
تھا بڑا دلدوز یہ منظر ترے جانے کے بعد

ان دلوں کی کیفیت ہو بھی تو ہو کیسے بیاں
جی رہے ہیں جو، تو مر مر کر ترے جانے کے بعد

تو نے کیا دیکھا ہے یوں ہو کر سرِ محفل خموش
ہم نے تو دیکھا ہے اک محشر ترے جانے کے بعد

میکدہ پر ہے ترے اب بھی ہجوم میکشاں
ہے لبالب ہی ترا ساغر ترے جانے کے بعد

دشتِ غم میں قافلہ تیرا پریشاں تھا بہت
دے دیا اللہ نے اِک رہبر تیرے جانے کے بعد

تُو کہ اک تابندہ مظہر قدرتِ ثانی کا تھا
مل گیا ہے اک نیا مظہر ترے جانے کے بعد

عبدالمنان ناہید

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

بیت الفتوح تعمیراتی کام کے ایمان افروز کوائف

محمد اعظم اکسیر صاحب

جماعت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے وعدے بے شمار ہیں اور ان کی تکمیل و ترتیب کے انداز بے حد و حساب ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کا فرمودہ مصرعہ ع

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

اپنے سامنے رکھ کر امسال خلافت خامسہ کے اولین جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقعہ پر میں نے "بیت الفتوح" کی سیر کی۔ میری خوش قسمتی کہ موقعہ پر بیت الفتوح کی تفصیلات سے آگاہ کرنے کے لئے ایک بہترین گائیڈ موجود تھا۔ ان کے پاس مستند معلومات تھیں اور خاکسار کے باطن میں انہیں سمیٹنے کا جذبہ بھی فراواں تھا۔ 5.2 ایکڑ وسیع رقبے پر پھیلی ہوئی یہ ایک الگ آباد دنیا تھی۔ مشہور سڑک لندن روڈ جس کا نمبر A24 ہے۔ اس پر واقع مارڈن کے وسیع علاقہ میں دو ریلوے سٹیشنوں کے درمیان بیت الفتوح کا خوبصورت نظارہ اسلام آباد سے آنے والے کر سکتے ہیں۔ دو بلند مینار زیر تکمیل ہیں۔ ہر ایک کا قطر ساڑھے تین میٹر ہے اور بلندی ایک کی 24 میٹر اور دوسرے کی ساڑھے پچیس میٹر ہے۔ ایک مینار کے ساتھ ہی بیت الفتوح کا مخصوص حصہ جو مستقلاً خانہ خدا کے طور پر ہے، اس کے اوپر بنایا ہوا جاذب نظر دلکش سبز گنبد ہے۔ صرف گنبد کہنے سے شاید نقشہ تصور میں نہ آئے اس کے متعلق چند اہم باتیں معلوم ہونے پر ایک وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ گنبد کا قطر ساڑھے پندرہ میٹر ہے۔ اس کی سطح زمین سے بلندی 23 میٹر جب کہ چھت سے بلندی یعنی گنبد کی ذاتی اونچائی آٹھ میٹر ہے۔ گنبد میں 377 مربع میٹر سٹین لیس سٹیل کی چادر استعمال ہوئی ہے۔ نمبر اور پلائی شیٹس الگ۔ سارا میٹیریل بے شمار پیچوں (Screws) سے مربوط کیا گیا ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ ایسے پیچوں کی تعداد 28000 ہے۔ جس خانہ خدا پر یہ گنبد تعمیر ہے اس کی دو منزلیں ہیں ایک مردوں کے لئے اور ایک خواتین کے لئے۔ ہر ایک حصے میں 1500 افراد کے لئے عبادت کرنے کی گنجائش ہے جبکہ ان دو حصوں کے علاوہ 3 عظیم الشان بڑے بڑے ہال ہیں نور ہال، ناصر ہال اور طاہر ہال نیز برآمدے اور گیلریاں وغیرہ نیز ملحقہ کمرے سب میں مجموعی طور پر بیک وقت دس ہزار بندگان خدا اللہ کے حضور سربسجود ہو سکتے ہیں۔

اس خانہ خدا کی عظمت و وسعت جاننے کے لئے ساری معلومات حیرت انگیز تھیں۔ اب تک اس کی تیاری کے سلسلہ میں:۔

☆ 7246 مکعب میٹر مٹی ہٹائی گئی۔

☆ 5647 ٹن کنکریٹ استعمال ہوا۔

☆ 190.80 ٹن سریا کام آیا۔

☆ 4.71 کلومیٹر کنکریٹ کی ٹانگیں بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے میں استعمال ہوئیں۔

☆ 519 ٹن سٹیل ورک ہوا۔

☆ 1136 ٹن بلاک ورک ہوا جبکہ بلاک ٹائیز 9622 کام آئیں۔

☆ 19440 ٹن مقدار ہے پلستر وغیرہ کی صورت میں کام آنے والے مسالہ کی۔ ان کے علاوہ بے شمار کام ہیں سارے در و دیوار سجانے اور ڈمپر وغیرہ کے سلسلہ میں اسی طرح مختلف مقامات پر گزرتے ہوئے سہارا دینے والے ایلومینیم سے تیار کردہ لگائے گئے جنگلے (ریلنگ)۔ ساری عمارت کو یکساں ٹمپریچر پر رکھنے کے لئے وسیع کمپیوٹرائزڈ نظام۔ ہزاروں میٹر لمبائی میں پانی کی پائپیں وغیرہ۔ بہترین ساؤنڈ سسٹم اور کیمروں کا خوبصورت جامع نظام۔ اسی طرح دو طرف لفٹیں لگائی گئی ہیں۔ عمارت کو گرم رکھنے کے لئے تہ خانے میں ایک طرف پانی ابالنے اور پریشر سے اس کو دور دور تک پہنچانے کا وسیع انتظام ہے۔ غسل و وضو وغیرہ کا نہایت عمدہ انتظام کیا گیا ہے۔ مردانہ حصے میں 30 WC اور واش بیسن 33 جبکہ پاؤں دھونے کے لئے الگ وسیع جگہ مخصوص کی گئی ہے۔ عورتوں والے حصہ میں 29WC اور واش بیسن 19 پاؤں دھونے کی جگہ اور بچوں کو تیار کرنے وغیرہ کے متعدد یونٹ بنائے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں کئی غسل خانے (شاور) اور پینے کے لئے پانی کے دو جگہ اطمینان بخش وافر انتظامات ہیں۔

ایک ایمان افروز موازنہ

بیت الفتوح کا تذکرہ اللہ تعالیٰ کے انعامات

بیت الفتوح میں نمازیوں کی گنجائش

بیت الذکر مردانہ ہال	1500	افراد
بیت الذکر زنانہ ہال	1500	افراد
بیت الذکر سے ملحقہ جگہیں	2500	افراد
طاہر ہال	2000	افراد
نور ہال	1000	افراد
ناصر ہال	1000	افراد
کھلی جگہ دفتر	400	افراد
ویسٹ ونگ ایریا	100	افراد
کل گنجائش	10000	افراد

کے ترقی پذیر تسلسل کے ضمن میں ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں بیت الفضل لندن کے ساتھ بیت الفتوح کا موازنہ نہایت ایمان افروز ہے۔ پون صدی پہلے کسی زبردست تحریک اور ہر طرف بھرپور انداز میں تحریک کے نتیجہ میں نمایاں قربانیاں پیش کرنے کا ایمان افروز مظاہرہ کیا گیا اور اب انہیں قربانیوں کی قبولیت ہے کہ پون صدی بعد

بیت الفتوح لندن کا خاکہ

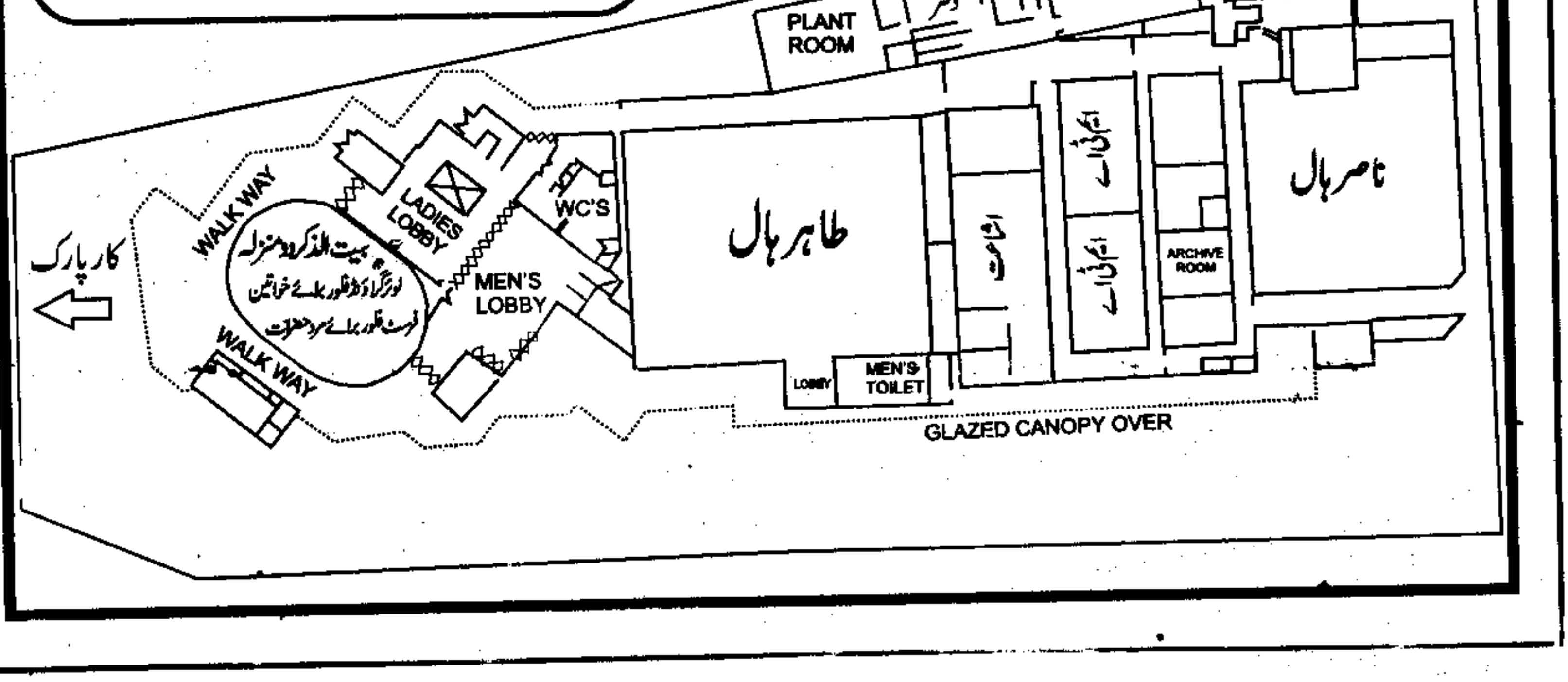

کس طرح بڑے آرام وسکون سے بیت الفتوح کا کرشمہ ظاہر ہوا ہے۔ چند امور حسب ذیل ہیں:۔

1۔ "بیت فضل" کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جنوری 1920ء میں تحریک فرمائی تھی۔ جب کہ بیت الفتوح کے لئے تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فروری 1995ء میں فرمائی۔

2۔ بیت الفضل اور اس کا ملحقہ کل رقبہ ایک ایکڑ ہے جبکہ بیت الفتوح کا مجموعی رقبہ 5.2 ایکڑ ہے۔

3۔ بیت فضل والی جگہ اگست 1920ء میں 2223 پاؤنڈ میں خریدی گئی اور بیت الفتوح والی جگہ مارچ 1996ء میں 2230000 پاؤنڈ میں۔

4۔ بیت فضل کا سنگ بنیاد 19/ اکتوبر 1924ء کو حضرت خلیفہ ثانی نے رکھا اور بیت الفتوح کا سنگ بنیاد پچھتر سال بعد اسی تاریخ کو یعنی 19/ اکتوبر 1999ء کو حضرت خلیفہ رابع نے اپنے دست مبارک سے رکھا۔

5۔ بیت فضل کی تقریب سنگ بنیاد میں 200 مہمان شامل تھے جبکہ بیت الفتوح کے سنگ بنیاد کی تقریب میں 2000 مہمان تشریف لائے۔

6۔ بیت فضل کا تعمیراتی کام دس ماہ میں مکمل ہوا اور بیت الفتوح کا تعمیراتی کام چوبیس ماہ میں تکمیل پذیر ہوا۔

7۔ بیت فضل کے تعمیراتی اخراجات قریباً 4000 پاؤنڈ ہوئے جبکہ بیت الفتوح کی تعمیر وتکمیل پر قریباً پچاس لاکھ پاؤنڈ خرچ ہوئے۔

8۔ بیت فضل کی نہایت محدود گنجائش کے مقابلے میں بیت الفتوح میں عبادت الٰہی کے لئے بیک وقت دس ہزار بندگان خدا کی گنجائش ہے۔

9۔ بیت الفضل کے ساتھ محمود ہال ہے جس کے رہائشی حصہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قیام فرما ہیں۔ نیچے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ دیگر عمارتوں میں نصرت ہال۔ کتب کا سٹال۔ ایک ڈسپنسری اور لنگر خانہ ہے جبکہ بیت الفتوح سے وابستہ عمارتوں میں مرکزی دفاتر قائم ہیں۔ سابق امیر یوکے محترم آفتاب احمد خان صاحب سے معنون "آفتاب خان لائبریری" ہے۔ ایم ٹی اے اشاعت اور دیگر شعبہ جات کے دفاتر رواں دواں ہیں اور بہت وسیع لنگر خانہ اپنا فیض پہنچا رہا ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی رفتار اور مقدار دیکھ کر روح وجد میں آتی ہے اور بیت الفتوح تو فقط ایک حصہ ہے آج کی عظیم الشان کامرانیوں اور برکات خلافت کا۔ ورنہ جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے خطاب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساری دنیا میں ہونے والی جن ترقیات اور خداتعالیٰ کی طرف سے ہونے والے انعامات کی بارش کا جو ذکر فرمایا ہے وہ تو ان گنت و بے شمار ہیں۔ بلاشبہ جلسہ سالانہ شاملین جلسہ کو ہمیشہ یاد رہنے والی سدا بہار مسرتیں عطا کرنے کا الٰہی سامان ہے۔ اسی لئے جلسہ سالانہ گزرنے پر نظریں اور قلبی توجہات اگلے سال آنے والے جلسہ کے انتظار میں مرکوز ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی یاد میں

چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب یکم ستمبر 1985ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مجھے ان کی زندگی کے آخری ایام میں ان کی خدمت اور تیمارداری کی توفیق پانے کی سعادت حاصل ہے۔ وہ میری زندگی میں آنے والی چند ان عظیم شخصیات میں سے تھے جن سے ملنا میں اپنے لئے ایک عظیم اعزاز تصور کرتا ہوں۔

چوہدری صاحب کو میں نے سب سے پہلے 1962ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر دیکھا۔ میں اس وقت 14 سال کا تھا۔ وہ مجھے آج بھی نہایت وجیہہ قامت اور پراثر شخصیت کے طور پر یاد ہیں۔

ذاتی طور پر ان سے میری پہلی ملاقات 1968ء میں لاہور میں ہوئی جہاں وہ طلبہ سے خطاب کرنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ آپ نے تین نصائح فرمائیں۔ اول یہ کہ کامیابی کا دارومدار اچھی صحت پر ہے۔ دوم یہ کہ جو لیکچر کلاس میں کل ہونا ہے اس کے لئے آج ہی سے کچھ تیاری کر لی جائے اور جو سبق آج پڑھا ہے اس کی دھرائی بھی آج ہی ہو جائے تا وہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔ تیسرے یہ کہ جہاں تک ممکن ہو مختلف جگہوں کے سفر کئے جائیں۔ کیونکہ نت نئی جگہوں کے سفر انسان کے ذوق وشوق کی تسکین کے لئے نت نئے مشاغل کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔

لیکن چوہدری صاحب کو فی الحقیقت قریب سے دیکھنے اور جاننے کا موقع مجھے اس وقت ملا۔ جب آپ 1980ء میں بیت الفضل (لنڈن) سے ملحق عمارت میں رہائش پذیر تھے۔ ایک روز Low بلڈ پریشر کی علامات محسوس ہونے پر آپ نے مجھے یاد فرمایا۔ دراصل شوگر کے مریض ہونے کی وجہ سے آپ انسولین کے انجکشن باقاعدگی سے لگواتے۔ مجھے بتایا کہ آپ گزشتہ پچاس برس سے انسولین کے انجکشن استعمال کر رہے تھے۔ اور ان کا استعمال آپ نے 1920ء کی دہائی میں امریکہ میں ``Joslin Clinic`` میں شروع کیا تھا۔ اور یہ کہ انسولین کا استعمال کرنے والے مریضوں میں سے اتنی لمبی عمر پانے والے تین آدمیوں میں سے ایک آپ تھے۔

چوہدری صاحب کی حس مزاح نہایت لطیف تھی۔ ایک موقع پر میں آپ کے ساتھ ہسپتال گیا۔ آپ اس وقت 87 برس کے تھے۔ چال میں ایک وجاہت رکھنے والے اور قدرے تن کر چلنے والے لیکن دل کے اتنے ہی حلیم اور بردبار اور عاجزی کا پیکر۔ ہیڈ نرس نے آپ کو دیکھتے ہوئے مجھے پوچھا کہ کیا چوہدری صاحب کو انگریزی آتی ہے۔ مجھے اس کے سوال سے قدرے حیرانگی ہوئی لیکن قبل اس کے کہ میں کچھ کہتا چوہدری صاحب نے فرمایا "جی ہاں۔ تھوڑی سی!"۔ کچھ ٹیسٹ وغیرہ کئے گئے اور آپ کو ایک آرام دہ بستر پر لٹا دیا گیا۔

آپ نے کچھ عرصہ قبل ہی ایک کتاب ترجمہ کی تھی۔ چنانچہ بغرض پروف ریڈنگ وہ بھی ساتھ ہی لیتے آئے تھے۔ اگلے پانچ گھنٹے کے دوران آپ نے ضروری تصحیح کا کام مکمل فرما لیا۔ ہیڈ نرس جو یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی سے رہا نہ گیا۔ اس نے پوچھ ہی لیا کہ چوہدری صاحب کس پیشے سے منسلک ہیں۔ اسے یہ جان کر خوشگوار حیرت ہوئی کہ وہ ایک عظیم انسان کی معیت میں تھی۔ وہ جو کہ صرف اکیس (21) سال کی عمر میں ہی باقاعدہ وکیل بن چکا تھا اور تقریباً اکیس سال کامیاب وکیل کے طور پر پریکٹس کر چکا تھا۔ جو کہ بھارت اور پاکستان میں چودہ سال متعدد اعلیٰ انتظامی عہدوں پر متمکن رہ چکا تھا۔ اور اکیس برس تک قومی اور بین الاقوامی عدالتوں کے جج کے طور پر خدمات بجا لا چکا تھا۔ اور تین سال تک سفیر کی حیثیت سے بھی خدمت کر چکا تھا۔

آپ کی یادداشت انتہائی حد تک عمدہ تھی۔ ایک موقع پر جب میں نے ان سے درخواست کی اگلی ملاقات کا وقت جو کہ دو ہفتے بعد کا تھا نوٹ فرما لیں تو کہنے لگے کہ میں نے کبھی ڈائری وغیرہ نہیں رکھی۔ درحقیقت آپ کو یہ خداداد صلاحیت حاصل تھی کہ سالہا سال قبل گزرے ہوئے واقعات نہایت درست طور پر وقت اور تاریخ کے ساتھ سنا دیا کرتے تھے۔

ایک دفعہ جب ان سے ملنے کے بعد میں لاہور سے راولپنڈی کے لئے روانہ ہونے لگا تو میں نے آپ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تو فرمانے لگے کہ میں ہر روز تہجد کی نماز میں تقریباً 360 آدمیوں کے نام لے کر فرداً فرداً ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ اور مجھے بھی یہ اعزاز حاصل تھا کہ میں بھی ان افراد کی لسٹ میں شامل تھا۔ دنیاوی لحاظ سے ایک عظیم المرتبت (لیکن بے لوث) انسان کے منہ سے یہ الفاظ سننا میرے جیسے کم مایہ شخص کے لئے انتہائی خوشی کا موجب ہوئے۔ آپ 1914ء میں باقاعدہ وکیل بنے۔ اور 1926ء سے 1935ء تک صوبہ پنجاب کی لیجسلیٹو کونسل کے ممبر رہے۔ 1935ء تا 1941ء گورنر جنرل آف انڈیا کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن اور 1941ء تا 1947ء سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج رہے۔ 1947ء سے 1954ء تک پاکستان کے وزیر خارجہ اور 1954ء تا 1961ء عالمی عدالت انصاف کے جج رہے۔ 1961ء تا 1964ء اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ اس دوران 1962ء تا 1963ء اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی کے صدر بھی رہے۔ لنڈن اسکول آف اکنامکس کے آنریری فیلو بھی رہے۔ اور کئی یونیورسٹیوں میں اعزازی ڈگریاں حاصل کرنے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔

ریٹائرمنٹ کے بعد قریباً 88 برس کی عمر میں اپنی تمام عمر کی جمع پونجی بنی نوع انسان کی فلاح کے لئے وقف کر دی۔ اور اسی سلسلے میں ``Southfields Trust`` نام کا ایک ادارہ بھی قائم کیا جس کا مقصد ضرورت مند لوگوں کی عمومی مدد اور طلباء کی تعلیم میں مدد دینا ہے۔

دین حق سے آپ کی محبت بے مثال تھی۔ زندگی کے آخری چند سال قرآن کریم کے ترجمے میں مصروف رہے۔ آنحضور ﷺ کی سیرت پر آپ کی کتاب "محمد۔ خاتم النبیین" جو Routledge and Kegan نے لنڈن سے شائع کی۔ آپ کے عشق محمد مصطفیٰ ﷺ پر خوب روشنی ڈالتی ہے۔ اور اس محبت میں آپ کو جو فنا کا مقام حاصل تھا اس کی دلیل بن جاتی ہے۔ اس موقع پر آپ کی آخری کتاب ``Servant of God`` جو آپ نے اپنی وفات سے چند روز قبل مجھے اپنے آٹوگراف کے ساتھ دی اس میں سے ایک اقتباس پیش کرنا عین مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ان الفاظ میں چوہدری صاحب خود اپنے بارے میں کچھ یوں لکھتے ہیں۔

"اس نے زندگی میں کئی اعزاز حاصل کئے ہیں لیکن جو اعزاز اب اس کو حاصل ہے وہ تمام دیگر سے بڑھ کر ہے اور اس کے لئے سب سے زیادہ طمانیت بخش۔ اب وہ ہر جہت سے مکمل طور پر خدائے واحد کے عباد میں داخل ہو چکا ہے۔ جو محض خدا کے خاص فضل سے ہی ممکن ہے۔ اب اس کا ایک ہی مقصد اور مطمح نظر ہے کہ کسی طور اس کا خدا اس سے راضی ہو جائے۔ اور جب تک چاہے اسے اس دنیا میں خالق حقیقی کے حقوق ادا کرنے اور بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس کے پاس اپنا تو پیش کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ زندگی، صلاحیتیں، توفیق، ذرائع، عزیز رشتہ دار، دوست سب اسی ہی کی عطا ہیں۔ اور یہ عاجز ان تمام عطا کردہ نعمتوں کو اسی کی راہ میں استعمال کرنے کی توفیق طلب کرتا ہے۔ اور اپنے لئے محض خدا میں فنا ہو جانا مانگتا ہے۔ اسے امید ہے کہ وہ اس کی خطائیں معاف فرما دے گا۔ اور مغفرت فرمائے گا اور چشم پوشی فرمائے گا۔ اس کی دعا یہی ہے کہ جب تک زندہ ہے اس کا خدا اس کی ان گنت کمزوریوں، نالائقیوں، بدیوں، گناہوں، نافرمانیوں اور سرکشیوں کو معاف فرما دے۔ اور اس دنیا میں اور اگلے جہان میں پردہ دری سے محفوظ رکھے۔ خدا کرے کہ اس کے تمام گناہ اور آلودگیاں دھو دی جائیں۔ تا جب موت کا بلاوا آئے تو وہ اس دنیا کی تاریکیوں سے اس دنیا کی روشنیوں تک ایک سکون بخش سفر کی طرح ہو۔ اور محض عقیدہ کی منزل سے یقین کامل تک مکمل طور پر سپردگی کا سفر ثابت ہو۔ آمین۔

(انگریزی سے ترجمہ با حمد مستنصر قمر صاحب)

اے خداوند من گناہم ببخش
سوئے درگاہ خویش راہم بخش
(حضرت مسیح موعود)

آئی ڈونر بننے کے لئے بعض اہم امور اور ہدایات

ہماری آنکھوں سے دو نابینا افراد زندگی کے رنگ اور زندگی کی رعنائی کو دیکھنے کے قابل ہو سکتے ہیں

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب۔ صدر ایسوسی ایشن

نور آئی ڈونرز کون ہیں؟

نور آئی ڈونرز وہ خوش نصیب احمدی افراد ہیں جو اپنی زندگی میں یہ وصیت کر جاتے ہیں کہ ان کی وفات کے بعد ان کی آنکھیں کسی مستحق نابینا شخص کو لگا دی جائیں یا نابیناپن کی روک تھام کیلئے استعمال ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب تک چھ ہزار سے زائد افراد جماعت عطیہ چشم کی وصیت کر کے یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں اور الحمدللہ یہ تعداد تیزی کے ساتھ بڑھتی چلی جا رہی ہے کیونکہ یہ نیک تحریک جس جس مستعد احمدی دل تک پہنچتی ہے وہ فوراً لبیک کہہ کر اس میں شامل ہو جاتا ہے۔

آئی ڈونر بننے کا طریقہ

احباب جماعت کے لئے آئی ڈونر بننا نہایت آسان ہے۔ آپ صرف ایک وصیتی فارم مکمل کر کے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کے ڈونر بن سکتے ہیں۔ اس فارم پر وصیت کرنے والے فرد کے ضروری کوائف پر کرنے کے علاوہ اس وصیت نامے پر دستخط کرنے کی ضرورت ہے کہ میری وفات کے بعد میری آنکھیں ضرورت مند نابینا افراد کی بینائی کی بحالی یا تحقیق کے سلسلے میں استعمال کر لی جائیں یہ وصیت نامہ آپ کی سہولت کے لئے چھپا ہوا موجود ہے۔ نیز ایسا موصی (آئی ڈونر) اپنے دو قریبی رشتہ داروں کے دستخط بھی کرواتا ہے تاکہ وہ قریبی افراد بھی اس بات کے گواہ بن جائیں اور بوقت ضرورت آنکھ کا عطیہ لینے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

ایک مزید سہولت

اس وصیتی فارم پر بلڈ گروپ، فوٹوگراف اور قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے خانے بھی رکھے گئے ہیں۔ لیکن اگر کسی بھی شخص کو اس سلسلے میں دقت ہو تو ان تینوں امور کے بغیر بھی وہ آئی ڈونر بن سکتا ہے۔ تصویر اور شناختی کارڈ کا مقصد صرف شناخت ہے۔ لہٰذا وہ افراد جو صرف ان تین اشیاء کی وجہ سے فارم بھجوانے میں تاخیر یا تردد کرتے ہیں، ان سے درخواست ہے کہ وہ ان کے بغیر بھی اپنا وصیتی فارم بھجوا سکتے ہیں۔ جو کہ انشاء اللہ تعالیٰ منظور کر لیا جائے گا یہ وصیتی فارم مرکزی دفتر اور ایسوسی ایشن کی بیرونی برانچز سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

آئی ڈونرز کارڈ کا اجراء

ایسے تمام حضرات جو عطیہ چشم کی وصیت کرتے ہیں۔ انہیں نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک ڈونر کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔ ربوہ سے باہر پاکستان کی بیرونی برانچز مثلاً لاہور، فیصل آباد، کراچی، سیالکوٹ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے احباب جماعت متعلقہ برانچ کے سرپرست، جو عموماً قائد صاحب علاقہ یا قائد صاحب ضلع مجلس خدام الاحمدیہ ہوتے ہیں، کے ذریعے اپنے کارڈ حاصل کر سکتے ہیں۔ کارڈ کے اجراء اور ترسیل میں کچھ وقت لگتا ہے۔ لیکن اگر تین چار ماہ تک آپ کو کارڈ نہیں پہنچتا تو اپنی متعلقہ برانچ سے رابطہ کریں۔ یا ایوان محمود ربوہ میں قائم نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر میں بذریعہ خط یا ای میل رابطہ کریں۔ ہمارا ای میل ایڈریس یہ ہے
nooreyedonorsbank@yahoo.com

تمام آئی ڈونرز سے گزارش ہے کہ وہ اپنے آئی ڈونر کارڈ ہر وقت اپنے پاس سنبھال کر رکھیں۔ نیز اپنے قریبی رشتہ داروں کو بھی یہ بتا دیں کہ میں آئی ڈونر ہوں۔ اور انہیں بھی عطیہ چشم کی تحریک کرتے رہیں۔

تحریک عطیہ چشم

آنکھوں کے عطیہ کی وصیت ایک نہایت آسان وصیت ہے۔ کیونکہ یہ عطیہ زندگی میں نہیں بلکہ وفات کے بعد حاصل کیا جاتا ہے یعنی جب ان جسمانی اور مادی آنکھوں کی ہمیں کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ اس حقیقت سے بھی سب انسان واقف ہیں کہ انسان کی وفات کے بعد آنکھوں سمیت تمام اعضاء مٹی میں مل جاتے ہیں۔ بلکہ آنکھیں سب سے پہلے ختم ہونے والے اعضاء میں سے ہیں۔ اسی سلسلے سے تعلق رکھنے والا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک نہایت اہم اقتباس پیش خدمت ہے۔

انسانی اعضاء کا عطیہ دینے کے بارے میں ایک سوال پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

''یہ جائز ہے آپ نے مزید فرمایا جہاں تک انسانی اعضا کے عطیہ کا سوال ہے ایک شخص اگر کچھ ایسی قربانی کرے کہ اس کی زندگی کو خطرہ نہ ہو اور دوسرے کی زندگی بچا لے تو یہ بعینہٖ دینی روح کے مطابق ہے۔ بعض لوگوں کو صرف یہ خطرہ ہوتا ہے اور مولویوں نے اسی وجہ سے فتویٰ دیا ہے کہ اگر آنکھیں نکال دیں تو قیامت کے دن اندھے اٹھیں گے، اپنی آنکھیں کسی اور کوٹی ہوں گی یہ خطرناک بے وقوفی ہے، آنکھوں نے کہاں رہنا ہے، وہ نہ بھی دو گے تو گل سڑ جائیں گی۔ ہم نے تو مردوں کے پنجر اور لاشیں ڈیلوں کے بغیر دیکھی ہیں۔ ڈیلے کہاں دیکھے ہیں۔ آنکھوں کے ڈیلے غائب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے یہ فضول باتیں ہیں''

(بحوالہ الفضل 13 مارچ 1998ء)

مندرجہ بالا اقتباس سے عطیہ چشم کی اہمیت اور شرعی حیثیت نہایت صفائی کے ساتھ ظاہر ہو جاتی ہے اور عطیہ چشم سے متعلق ہر قسم کے خوف اور جھجک کا قلع قمع حضور کے اس جواب سے ہو جاتا ہے۔ لہٰذا تمام افراد جماعت سے گزارش ہے کہ وہ جلد اس کار خیر میں شامل ہو کے آئی ڈونر اور اپنے آپ کو اس نہایت ہی آسان نیکی سے محروم نہ کریں۔

عطیہ چشم کے فوائد

1۔ آنکھوں کا عطیہ پیش کرنا اس لحاظ سے ایک عظیم نیکی ہے کہ اس کا ثواب وفات کے بعد بھی حاصل ہوتا رہے گا۔ یہ صدقہ جاریہ کا ایک نہایت آسان اور عمدہ ذریعہ ہے۔

2۔ عطیہ چشم کو اگر دوسرے زاویے سے دیکھا جائے تو یہ ایک حقیقت ہے کہ ایک آئی ڈونر وفات کے بعد دو افراد کی آنکھوں کو روشنی عطا کر سکتا ہے۔ اگر ہم تصور کریں کہ ہماری وفات کے بعد دو افراد زندگی کے رنگ دیکھ سکیں گے۔ برسوں کے نابینا اپنے عزیزوں رشتہ داروں کو پہچان سکیں گے اور ہماری آنکھیں جو گل سڑ کر خاک ہو جاتی تھیں، کم از کم اس شخص کی زندگی تک زندہ رہیں گی تو ایک عجیب خوشی کا احساس ہوتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمارا دین بھی ہمیں خدمت خلق کی تلقین کرتا ہے۔

چند غلط فہمیوں کا ازالہ

بعض احباب جماعت عطیہ چشم کی اہمیت سے آگاہ ہونے کے باوجود آئی ڈونر بننے میں تردد کرتے ہیں۔ اس کی وجہ چند غلط فہمیاں ہیں جن کا ازالہ ضروری ہے۔

1۔ بعض افراد یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی عمر بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ اب شاید ان کی آنکھیں کسی کے کام نہیں آئیں گی جب کہ بات یہ ہے کہ ہر وہ انسان جس کا کارنیا تندرست ہے وہ آئی ڈونر بن سکتا ہے۔ ہماری ایسوسی ایشن ایک 95 سالہ آئی ڈونر کی وفات کے بعد اس کے کارنیا حاصل کر چکی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو کامیاب آپریشن ہو چکے ہیں۔ لہٰذا آئی ڈونر بننے کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں۔ حتیٰ کہ چھوٹے بچے بھی آئی ڈونر بن سکتے ہیں۔

2۔ بعض افراد جو عینک استعمال کرتے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں کمزور ہونے کی وجہ سے بے فائدہ ہیں۔ حالانکہ ایسی بات بالکل نہیں۔ عینک کا استعمال کارنیا کی خرابی کی وجہ سے نہیں بلکہ آنکھ کے دوسرے اندرونی نقائص کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ لہٰذا عینک استعمال کرنے والے تمام افراد آئی ڈونر بن سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ ایسے نابینا افراد بھی جن کا کارنیا درست حالت میں ہو، وہ بھی آئی ڈونر بن سکتے ہیں۔

3۔ بعض افراد دیگر بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ مثلاً، شوگر، بلڈ پریشر وغیرہ جن کی وجہ سے ان کی نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ ایسے مریضوں میں نظر کی کمزوری کی وجہ کارنیا کی خرابی نہیں بلکہ آنکھ کے اندرونی پردے Retina کے اندر ہو جانے والی خرابی ہے۔ ایسے افراد بھی آئی ڈونر بن سکتے ہیں۔

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ محض شک یا غلط فہمی کی بنا پر اپنے آپ کو اس نیکی سے محروم نہ رکھیں بلکہ اپنے ڈاکٹر سے مشورے کے بعد فوراً فیصلہ کریں۔

آئی ڈونرز کے لئے چند ہدایات

ہم اپنے تمام آئی ڈونرز کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا گو ہیں۔ ہمارے معزز آئی ڈونرز کی خدمت میں چند گزارشات ہیں۔

1۔ تمام آئی ڈونرز مرکز کے ساتھ رابطہ رکھیں۔ خصوصاً اگر آپ اپنا ایڈریس تبدیل کرتے ہیں تو اس

سے دفتر کو ضرور مطلع کریں۔

2۔ تمام آئی ڈونرز اپنی متعلقہ برانچ سے بھی رابطہ رکھیں۔

3۔ آئی ڈونرز اپنے کارڈز کو بروقت سنبھال کر رکھیں اور کوشش کریں کہ ان پر دستخط کرنے کے بعد پلاسٹک کوٹنگ سے اسے محفوظ کرلیں اپنے پاس موجود کارڈ کے بارے میں اپنے قریبی رشتہ داروں کو بھی مطلع کردیں۔

4۔ اپنے عزیزوں کو اپنی وصیت کے متعلق ضرور اطلاع دیں اور انہیں بھی آئی ڈونر بننے کی تلقین کرتے رہیں۔

آئی ڈونرز کے قریبی رشتہ داروں کے فرائض

جہاں آئی ڈونرز عطیہ چشم کی وصیت کر کے ایک عظیم نیکی میں شامل ہو جاتے ہیں وہاں اپنے رشتہ داروں کے لئے بھی نیکی کی گنجائش پیدا کر دیتے ہیں۔ نہایت اہم بات یہ ہے کہ آئی ڈونر کی وفات کے بعد تمام تر ذمہ داری اس کے لواحقین پر ہی عائد ہوتی ہے کہ وہ اس کی وصیت پر کس طرح عمل کرتے ہیں۔ آئی ڈونر کی وفات کے بعد اس کے لواحقین کو مندرجہ ذیل ذمہ داریاں بطریق احسن نبھانی چاہئیں۔

1۔ اگر آئی ڈونر کی وفات ہو جائے تو اس کی اطلاع فوری طور پر مرکزی دفتر یا اپنی برانچ میں پہنچائیں تا کہ عطیہ بروقت حاصل کیا جا سکے۔ کیونکہ وفات کے 4 تا 6 گھنٹے کے اندر اندر کارنیا حاصل کیا جانا ضروری ہے۔ اس کے بعد حاصل کئے گئے کارنیا سے آپریشن کی کامیابی کے امکانات نہایت کم ہو جاتے ہیں۔

2۔ مرحوم کے کارنیا کے حصول کے لئے آنے والی ٹیم سے بھرپور تعاون کرنا چاہئے تا کہ جلد از جلد اور بہترین رنگ میں یہ کام ہو جائے اور مرحوم کی وصیت پر کما حقہ عمل ہو سکے اور اس کے نتیجہ میں حقیقی فوائد حاصل ہو سکیں۔

تمام احباب جماعت سے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن سے تعاون اور دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35262 میں خالدہ ناصر زوجہ عبدالمنان ناصر قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 120 گرام مالیتی -/1000 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ ناصر زوجہ عبدالمنان ناصر جرمنی گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد عبدالرحمان جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 35263 میں امۃ المتین ناز زوجہ شیخ عبدالکریم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرانس بورکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد پلاٹ رقبہ بالترتیب 3 مرلے و 4 مرلے واقع شادمان ٹاؤن فیصل آباد مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 80 تولے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین ناز زوجہ شیخ عبدالکریم جرمنی گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعظیم پسر موصیہ

مسل نمبر 35264 میں رخسانہ احمد بنت مرزا نذیر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 88.75 گرام مالیتی -/722.85 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رخسانہ احمد بنت مرزا نذیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 مرزا نذیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد خان محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 35265 میں منور احمد شرما ولد شیخ عبدالرشید شرما قوم شیخ پیشہ .... عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میلبورن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 5 مرلے واقع انوار چوک واہ کینٹ مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ پلاٹ رقبہ 5 مرلے واقع انوار چوک واہ کینٹ مالیتی -/950000 روپے۔ 3۔ پلاٹ رقبہ ساڑھے نو مرلے واقع سیٹلائٹ ٹاؤن نزد بستی لالہ رخ واہ کینٹ مالیتی -/190000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 18 مرلے واقع سیٹلائٹ ٹاؤن نزد بستی لالہ رخ واہ کینٹ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/728 آسٹریلیا ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد شرما ولد شیخ عبدالرشید شرما آسٹریلیا گواہ شد نمبر 1 قمر داؤد کھوکھر آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جنجوعہ آسٹریلیا

مسل نمبر 35266 میں امۃ المجید زوجہ اسامہ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 14 تولے مالیتی -/2300 آسٹریلین ڈالر۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المجید زوجہ اسامہ احمد آسٹریلیا گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف جنجوعہ آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 اسامہ احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 35267 میں عقیلہ خالد زوجہ افتخار احمد خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکٹوریہ آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/1800 آسٹریلین ڈالر۔ حق مہر -/4000 آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عقیلہ خالد زوجہ افتخار احمد خالد آسٹریلیا آسٹریلیا گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف جنجوعہ آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر 35268 میں غلام الدین چانڈیو ولد یار محمد قوم چانڈیو پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میلبورن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام الدین چانڈیو ولد یار محمد آسٹریلیا گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف جنجوعہ آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 اسامہ احمد آسٹریلیا

عطیہ خون خدمت خلق کا عمدہ ذریعہ ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

✿ مکرم گل رخ آغا صاحب مقیم وینکور کینیڈا ابن مکرم آغا انعام الحق صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ صفیہ ملک صاحبہ بنت مکرم عبدالوحید ملک صاحب آف ہالینڈ مورخہ 8۔ اگست 2003ء کو مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر پڑھا۔ گل رخ آغا صاحب مکرم منظور الحق صاحب مرحوم آف واہ کینٹ کے پوتے اور مکرمہ صفیہ ملک مکرم حکیم عبدالرزاق ملک آف شیخوپورہ کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین اور جماعت کیلئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

✿ مکرم محمد کریم صاحب کارکن نظارت تعلیم لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم وسیم احمد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20 ستمبر 2003ء بروز ہفتہ پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ مکرم محمد سلیم جاوید صاحب کارکن دفتر انصاراللہ کا نواسہ ہے بچے کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت ندیم احمد وسیم عطا فرمایا ہے اور یہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود کے نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

✿ انڈس سکول آف آرٹس اینڈ آرکیٹکچر نے مندرجہ ذیل مضامین میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ یہ تمام بیچلرز پروگرام میں ☆ آرکیٹکچر ☆ Interior ڈیزائن ☆ ڈیزائن ☆ فائن آرٹس فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔ اکتوبر ہے۔ داخلہ ٹیسٹ لازمی ہے۔ تمام معلومات انٹرنیٹ کی درج ذیل سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ www.indusvalley.edu.pk (نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

✿ پنجاب یونیورسٹی نے یونیورسٹی لاء کالج میں L.L.M کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں مکمل معلومات کیلئے جنگ 28 ستمبر 2003ء

✿ پنجاب یونیورسٹی آف ایجوکیشن وحدت کالونی لاہور نے ایم۔ ایڈ اور ایم اے ایجوکیشن کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں اس سلسلہ میں مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ 28 ستمبر 2003ء

درخواست دعا

✿ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان مختلف عوارض کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے CCU میں داخل ہیں ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرم جمال الدین صاحب گلشن جامی کراچی کی اہلیہ مکرمہ زینب صدیقہ صاحبہ جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مورخہ 5 ستمبر 2003ء کو بقضائے الٰہی بعمر 63 سال وفات پا گئیں۔ مورخہ 6 ستمبر کو بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کروائی مرحومہ رفیق حضرت مسیح موعود حضرت حکیم نور محمد صاحب آف ننڈ و غلام علی کی بیٹی تھیں اور خلافت سے خاص محبت اور عقیدت رکھتی تھیں۔ مرحومہ نے 4 بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم سید محمد مبشر شاہ صاحب بابت ترکہ محترمہ فوزیہ شکیلہ صاحبہ)

✿ مکرم سید محمد مبشر شاہ صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ فوزیہ شکیلہ صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ نمبر 29/4 دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے ان کا حصہ ایک کنال ہے۔ یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم سید محمد مبشر شاہ صاحب (خاوند)
(2) مکرم عمران مبشر رضوی صاحب (پسر)
(3) مکرم مصطفیٰ مبشر رضوی صاحب (پسر)
(4) محترمہ سیدہ منزہ مبشر صاحبہ (دختر)
(5) مکرم سید زین الحسن صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق میں امریکی دستے پر حملہ

بغداد کے مغربی علاقے میں امریکی فوجی دستے پر عراقیوں کی طرف سے شدید حملہ کیا گیا۔ اس کے بعد امریکی افواج نے ٹینکوں اور ہیلی کاپٹروں کی مدد سے حملہ کو کنٹرول کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق اس حملے میں امریکہ کا بھاری جانی نقصان ہوا ہے۔ دستے پر بموں راکٹ لانچرز اور گرینیڈز کے ذریعہ حملہ کیا گیا تھا۔ امریکی ذرائع نے کہا ہے کہ صرف ایک امریکی فوجی ہلاک ہوا ہے۔

جاپان افریقہ کو ایک بلین ڈالر کی امداد دیگا

جاپان نے افریقہ میں غربت کے خاتمہ کے لئے ایک بلین ڈالر کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ افریقہ کی ترقی کیلئے ٹوکیو انٹرنیشنل کانفرنس کی افتتاحی تقریر میں جاپانی وزیر اعظم کوزومی نے اس گرانٹ کا اعلان کیا۔

یورپی یونین کی طرف سے ایران کو اقتصادی دھمکی

یورپی یونین نے نیوکلیئر پروگرام پر ایران کو بھاری اقتصادی نقصان کی دھمکی دی ہے۔ یورپی یونین کے وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر ایران کا نیوکلیئر پروگرام شفاف نہ نکلا تو اس کے بدلہ میں اسے شدید اقتصادی تنزل اور نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایران کو آجکل اپنے نیوکلیئر پروگرام کے معائنے کروانے کے حوالے سے عالمی برادری کی طرف سے شدید دباؤ کا سامنا ہے جبکہ ایران کا کہنا ہے کہ اس کا پروگرام شفاف ہے اور وہ کسی قسم کے جوہری ہتھیار تیار نہیں کر رہا۔

برطانیہ اور فرانس عراق کے مسئلہ پر منقسم ہیں

عراق کی مکمل آزادی اور امریکی فوج کے وہاں سے نکلنے کے ٹائم ٹیبل کے بارہ میں برطانیہ اور فرانس تا حال متفق نہیں ہیں اور دونوں الگ الگ موقف رکھتے ہیں فرانس کا کہنا ہے کہ اگلے چھ ماہ سے آٹھ ماہ تک عراقی حکومت مکمل طور پر عراقی عوام کے سپرد کر دی جانی چاہئے جبکہ برطانیہ کا موقف ہے کہ سیکیورٹی کا مسئلہ زیادہ اہم ہے بجائے اس کے کہ عراق پر کون حکمرانی کریگا۔

اسرائیل نے بلاکیج ختم کر دی

اسرائیل نے فلسطینی علاقے مغربی پٹی اور غزہ میں اسرائیل کے ساتھ سرحد پر یہودیوں کے نئے سال کے موقع پر جو بلاکیج کی تھی اس کو ختم کر دیا ہے۔ یہودی سال کے موقع پر خون خرابے کے پیش نظر سرحد سیل کر دی گئی تھی جسے اب کھول دیا گیا ہے۔

انتفادہ کے تین سال

فلسطینی مزاحمتی تحریک انتفادہ کے تین سال پورے ہو گئے ہیں اس موقع پر فلسطین میں یاسر عرفات کی حمایت میں مظاہرے ہوئے۔ اس تحریک کا کہنا ہے کہ فلسطین کو مزاحمت کے ذریعہ سے ہی آزاد کروایا جا سکتا ہے۔ اس تحریک کو ایریل شیرون کے اسرائیلی وزیر اعظم بننے کے بعد شروع کیا گیا تھا۔ گزشتہ تین سالوں میں 3497 فلسطینی اور اسرائیلی ہلاک ہو چکے ہیں۔ فلسطینی ہلاک ہونے والوں کی تعداد 2612 ہے جبکہ خودکش اور دوسرے حملوں میں 822 اسرائیلی ہلاک ہوئے ہیں۔

تھائی فوج کی عراق روانگی

400 سے زائد فوجیوں پر مبنی تھائی فوج کا دستہ عراق کیلئے روانہ ہو گیا ہے۔ قبل ازیں 21 فوجیوں کی ایک ٹیم عراق میں سکیورٹی کے انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے ستمبر کے آغاز میں عراق پہنچی تھی۔ تھائی آرمی کے ذرائع کے مطابق دو سو سے زائد آرمی آفیسرز جن میں انجینئرز اور ڈاکٹرز شامل ہیں وہ عراق پہنچ رہے ہیں۔

آسکر ایوارڈ یافتہ ڈائریکٹر ایلیا قازان کی وفات

آسکر ایوارڈ یافتہ سٹیج اور فلم کے ڈائریکٹر ایلیا قازان Elia Kazan 94 سال کی عمر میں نیویارک میں انتقال کر گئے۔ وہ ترکی میں پیدا ہوئے اور والدین یونانی تھے اور بعد میں امریکہ شفٹ ہو گئے۔ ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ دو ناولوں کے مصنف بھی تھے۔

امریکہ شام میں عراق والی غلطی نہیں کریگا

شام کے صدر بشارالاسد نے کہا ہے کہ امریکہ عراق والی غلطی شام کے ساتھ نہیں کریگا۔ شام کے صدر نے کہا کہ شام امریکہ کی نظروں میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ فوری طور پر عراق سے نکل جائے۔ عراق پر حملہ کر کے اس نے غلطی کی ہے۔ امریکی الزامات کہ شام کیمیاوی ہتھیار بنا رہا ہے اس کی شامی صدر نے تردید کی۔

چین اور بھارت عدم جارحیت کے معاہدے پر دستخط کرینگے

ایٹمی طاقتیں چین اور بھارت آئندہ ہفتے جنوب مشرقی ایشیا کے ساتھ عدم جارحیت کے معاہدہ پر دستخط کر دیں گے۔ امکان ہے کہ اس معاہدے میں روس بھی شامل ہو جائے گا۔

اردن عراق پولیس کو تربیت دیگا

اردن عراقی پولیس اور فوج کے تیس ہزار جوانوں کو تربیت دیگا۔ پہلے مرحلہ میں تین ہزار نو جوان جلد عمان پہنچ جائیں گے۔ یہ بات شاہ عبداللہ دوم نے انٹرویو کے دوران بتائی۔

جمال عبدالناصر کی ویب سائٹ

مصر کے انقلابی لیڈر جمال عبدالناصر کی 33 ویں برسی کے موقع پر ان کی بیٹی ہدیٰ عبدالناصر نے جمال عبدالناصر کی تقاریر پر مبنی ویب سائٹ جاری کی ہے۔ یہ منصوبہ تین سال میں مکمل ہوا ہے۔ آٹھ ہزار سے زائد صفحات کے علاوہ جمال عبدالناصر کی ریڈیو اور ٹی وی پر نشری تقاریر بھی اس سائٹ میں شامل ہیں۔ جمال عبدالناصر نے 1958ء میں فوجی انقلاب کے ذریعہ بادشاہت کا خاتمہ کر کے اقتدار سنبھالا تھا اور مصر کو جمہوریہ قرار دے کر اصلاحات کا آغاز کیا تھا۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	یکم۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-58
بدھ	یکم۔اکتوبر	غروب آفتاب	5-56
جمعرات	2۔اکتوبر	طلوع فجر	4-39
جمعرات	2۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-00

بھارت کو بھی امن کیلئے سنجیدہ کوشش کرنی

ہوگی وزیراعظم ظفراللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ ان کے دورہ امریکہ کے دوران امریکی حکام سے مسئلہ کشمیر سمیت پاکستان کے حوالے سے ہر پہلو پر بات ہوگی۔ پاکستان امن چاہتا ہے لیکن تالی دونوں ہاتھوں سے ہی بجتی ہے۔ صدر بش کو کشمیر کے بنیادی مسئلہ پر پاکستان کے مؤقف سے آگاہ کروں گا۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم جمالی نے نیویارک میں صحافیوں سے بات چیت اور ایک انٹرویو میں کیا۔ وزیراعظم امریکہ کے دس روزہ سرکاری دورے پر ہیں۔ وہ صدر بش کی دعوت پر یہ دورہ کررہے ہیں۔ وزیرخارجہ خورشید قصوری اور وزیر اطلاعات ونشریات شیخ رشید احمد جو پہلے ہی نیویارک میں ہیں۔ وزیراعظم کی آمد کے فوراً بعد ان سے ان کے ہوٹل میں ملے جہاں وہ قیام کررہے ہیں۔ ایک انٹرویو میں وزیراعظم نے کہا کہ ان کے دورہ امریکہ میں پاکستان کے حوالے سے بات ہوگی کیونکہ ہمارا ایجنڈا اور مشن صرف پاکستان ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حکام سے پاکستان کے حوالے سے ہر پہلو پر بات ہوگی۔

ایل ایف او کا مسئلہ اندرونی معاملہ ہے

پاکستان نے کہا ہے کہ ایل ایف او کا مسئلہ اندرونی معاملہ ہے۔ اس کا دولت مشترکہ کی رکنیت سے کوئی تعلق نہیں۔ دولت مشترکہ کے رکن ممالک کا فیصلہ افسوسناک ہے اس فیصلے کے پیچھے بھارتی لابی کا ہاتھ ہے۔ پاکستان میں مکمل جمہوریت بحال ہو چکی ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے ہفتہ وار بریفنگ کے دوران کہا کہ القاعدہ دہشت گرد تنظیم ہے اور پاکستان دہشت گردی کے خلاف ہے۔ صدر مملکت امت مسلمہ کے اتحاد کیلئے لڑ رہے ہیں۔ وہ مغرب اور مسلم امہ کے درمیان پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ القاعدہ اور طالبان کے افراد افغانستان میں ہیں۔ پاکستانی فورسز نے اہم اقدامات کئے ہیں اور القاعدہ کیلئے زمین تنگ کر دی ہے۔ امریکی اور افغانی فوج طالبان کو پاکستان میں داخلے سے روک سکتی ہے۔

بھاشا ڈیم بنانے کا فیصلہ

حکومت نے چاروں صوبوں کے اتفاق رائے سے بھاشا ڈیم بنانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ جس کی ڈیزائننگ 18 ماہ میں مکمل کی جائے گی۔ جبکہ ڈیم کیلئے 587.84 ملین روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔ یہ بات صوبائی وزیر سراج الحق نے اسمبلی کے کانفرنس روم میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا ایکنگ کے اجلاس میں کالاباغ ڈیم کی بجائے بھاشا ڈیم بنانے پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ ڈیم ملک کی ضرورت ہے۔ ملک کو پانی کے بحران کے خاتمے کیلئے ڈیموں کی تعمیر وقت کا تقاضا ہے۔ اس اجلاس میں صوبہ سرحد کے بڑے منصوبے شروع کرنے کی بات بھی ہوئی لیکن سب سے پہلے بھاشا ڈیم پر عملی کام شروع کیا جائے گا۔ یہ ڈیم بنانے سے تربیلا ڈیم کی زندگی دوگنی ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کالاباغ ڈیم کیلئے بجٹ میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

یونانی سرحد پر بارودی سرنگ پھٹنے سے 7 پاکستانی ہلاک

ترکی سے یونان میں داخل ہوتے ہوئے 7 پاکستانی سرحد پر لگی بارودی سرنگوں کے پھٹنے سے جاں بحق ہو گئے۔ شمال مشرقی یونان میں ان پاکستانیوں نے ترک سرحد پار کی اور دریائے ریورس کو کراس کر کے بارودی سرنگوں والے علاقے میں آ گئے۔ بارودی سرنگوں والے اس علاقے کو دوہری خاردار تار لگا کر بند کیا گیا تھا مگر ان پاکستانیوں نے یہ تار بھی عبور کر لی۔ دھماکوں کی آواز سن کر سرحدی دستہ وہاں پہنچا تو ان 7 افراد کی لاشوں کے ٹکڑے پڑے ہوئے تھے۔ یاد رہے کہ ترک سرحد پر یونانی علاقے میں نصب ان بارودی سرنگوں کی وجہ سے 1996ء سے لے کر اب تک 40۔افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

مشرف جہادی گروپ مقبوضہ کشمیر بھجوا رہے ہیں

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے واشنگٹن میں کہا ہے کہ یہ افواہ غلط ہے کہ وزیراعظم جمالی کی امریکہ میں موجودگی کے دوران ان سے ملاقات ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا ایک طرف تو صدر مشرف امن کی بات کرتے ہیں اور دوسری طرف کشمیر میں جہادی گروپوں کو بھجوا رہے ہیں۔ اس سے انڈیا کے ساتھ سپس والا کام ہو رہا ہے ابھی تک حکومت کے پاس کوئی واضح پروگرام نہیں ہے کیونکہ یہ خدشات موجود ہیں کہ کب کیا ہو جائے۔ مشرف کی کارروائیوں سے کشمیر میں امن نہیں آسکتا۔ واشنگٹن کو پتہ ہے کہ پاکستان میں جمہوریت نہیں بلکہ فوجی حکومت ہے۔ مشرف اور جمالی یکے بعد دیگرے مختلف ممالک کے دورے کر رہے ہیں اور امریکہ میں ان کا آنا جانا کچھ ضرورت سے زیادہ ہے۔ وہ اس بات پر خوش ہیں کہ امریکہ سے ہدایات لینے آتے ہیں۔

امن مذاکرات ممکن نہیں

بھارت کے وزیرخارجہ یشونت سنہا نے کہا ہے کہ بھارتی وزیراعظم واجپائی نے پاکستان کی طرف تیسری مرتبہ دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ہم حالات کو معمول پر لانا چاہتے ہیں اور توقع تھی کہ پاکستان ماضی کے تجربات سے سبق سیکھے گا اور سرحد پار دہشت گردی کو جاری نہیں رکھے گا مگر بدقسمتی سے اپریل سے اس ضمن میں پاکستان کی کوئی کوشش دیکھنے میں نہیں آئی امریکی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تشدد کے خاتمے تک امن مذاکرات ممکن نہیں ہیں۔ امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم سے تعاون نہیں مانگا۔

راہ داری کی سہولت دینے پر اتفاق

پاکستان چین، کرغزستان اور قازقستان ایک دوسرے کو راہ داری کی سہولتیں دینگے۔ یہ بات قازقستان کے سفارتخانے کے ناظم الامور اوواکوف نے اسلام آباد میں بریفنگ میں بتائی۔ انہوں نے کہا ان کا ملک اگلے ماہ چاروں ممالک کے ٹرانسپورٹ کے وزراء کے اجلاس کی میزبانی کریگا۔ جس میں راہ داری سے متعلق تمام مسائل حل کئے جائینگے۔ انہوں نے بتایا کہ چاروں ملک اس مقصد کیلئے اپنی دو دو سو گاڑیاں رجسٹرڈ کرائینگے اور اس سمجھوتے کے تحت ان ممالک کے درمیان تجارت میں کئی گنا اضافہ ہوگا۔

ہمارے ملک میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں

وزارت سائنس وٹیکنالوجی کے انچارج ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نے لاہور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے ملک میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ بچوں کو کام کرنے کا ماحول فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکیں بنانے سے قومیں ترقی نہیں کرتیں، ہمیں تعلیم عام کرنا ہوگی۔ ملک میں میرٹ سسٹم لانا بہت ضروری ہے۔ ملک میں اقتصادی ترقی لانے کیلئے پرائیویٹ سیکٹر کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔

حکومت بلیک میل نہیں ہوگی

وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اپوزیشن تحریک چلانا چاہتی ہے تو شوق سے چلائے حکومت بلیک میل نہیں ہوگی ایم ایم اے کو مزید لچک نہیں دکھائیں گے۔ حکومت کو کوئی خطرہ نہیں صدر اور وزیراعظم میں مکمل ہم آہنگی ہے۔ بھارت کی وجہ سے دولت مشترکہ میں پاکستان کی رکنیت بحال نہ ہوسکی۔

ایجنسیاں اے آر ڈی کو توڑنا چاہتی ہیں

پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے نائب صدر مخدوم شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ ایجنسیاں اے آر ڈی میں جو دراڑیں ڈالنے کی کوشش کررہی ہیں انہیں ناکام بنا دیا جائے گا۔ اے آر ڈی کے سربراہ کے لئے نواز شریف، بے نظیر اور مخدوم امین فہیم کے نام زیرغور ہیں۔ جلد فیصلہ کرلینگے۔

مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ فون آفس: 04524-215171
فون رہائش: 04524-211402-211677

قائم شدہ 1952
خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

شادی ہال
باوقار پرسکون خوبصورت ماحول سرسبز گردونواح میں مکمل انتظامات کی سہولت کے ساتھ
کاہلوں میرج ہال
فون: 214514

سکول کالج بورڈ یونیورسٹی یا مقابلہ کے امتحانوں میں نمایاں کامیابی کیلئے مکمل رہنمائی اور مشاورت
پروفیسر سجاد
31/55 علوم شرقی
☎212694

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن وپاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں مدرٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں وڈراپرز بارعایت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29